حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور

پریس ریلیز

حج پالیسی 2012ء کے حوالہ سے حج اخراجات کے بارے میں بعض موقر اخبارات نے غیر مصدقہ اور غیر منطقی موازنہ کرتے ہوئے حج کومزید ایک لاکھ سے زیادہ مہنگا قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں حقائق کی درستی کی جانی ضروری ہے۔

اس سال مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے نزدیک 1800 رہائش گاہوں کوگرادیا گیا ہے۔ جس سے رہائش کی عمومی طور پر اور حرم شریف کے نزدیک خصوصی طور پر کمی ہوچکی ہے۔ لہذا ان دشواریوں کے پیش نظر حکومت پاکستان نے حجاج کی بساط اور سہولیات کے پیش نظر مندرجہ ذیل تین کیٹگریز متعارف کرائی ہیں۔

نمبر 1: وائٹ کیٹگری جس کا زیادہ سے زیادہ کرایہ پچھلے سال کی طرح 3600 ریال ہی ہوگا اور حجاج کرام کو ٹرانسپورٹ بھی بہم پہنچائی جائے گی۔ پچھلے سال کی نسبت اس کیٹگری میں 21128 روپے زیادہ تجویز کئے گئے ہیں۔ جس میں 2 روپے فی ریال کی قیمت میں اضافہ، مشاعرالحج میں حجاج کی سہولت کیلئے ریل کرائے کی مد میں 300 ریال کا اضافہ ہے۔ یاد رہے کہ جہاز کے کرایوں میں صرف ایک ہزار روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ اوسطاً 21128 روپے کے مجموعی اضافے میں ناگزیر عوامل کی وجہ سے 18878 روپے کا اضافہ ہوا۔ لہذا ملکی سطح پر کل اضافہ صرف 2250 روپے ہے جو کہ پچھلے سال کی نسبت 1.12 فیصد ہے۔

نمبر 2: کیٹگری گرین پچھلے سال بھی رائج تھی اس سال اس کیٹگری میں کُل اضافہ 46928 روپے ہے۔ اس طرح اگر بیرونی عوامل کے زیر اثر اضافہ جو کہ 22000 روپے زیادہ ہے نکال دیا جائے تو حتمی اضافہ 25000 روپے رہ جاتا ہے۔

نمبر 3: اسی طرح بلیو کیٹگری ان حجاج کرام کیلئے متعارف کرائی گئی ہے۔ جو مالی طور پر آسودہ ہیں اور حرم شریف کے قریب تر رہنا چاہتے ہیں جو حجاج کرام کو دوسری سکیم کے ساتھ موازنہ میں مد ہوگا۔

مختصراً یہ کہ اخراجات میں مجموعی اضافے کی بڑی وجوہات ریال اور روپے کی باہمی قیمت میں اضافہ اور مشاعر حج میں ریل کی سہولت ہے۔ مزید برآں جو حجاج زیادہ سہولت کے خواہاں ہیں اُنکو نسبتاً زیادہ خرچ کرنا پڑے گا مزید برآں رہائش کی مد میں تجویز کئے گئے اخراجات اعلیٰ حد کے مطابق درج کیے گئے ہیں جبکہ جمع کرائی گئی رقم سے اصل اخراجات کاٹ کر بقایا جات حجاج کرام کو حج روانگی سے قبل واپس کر دیئے جائیں گے۔

حافظ شیر علی

جوائنٹ سیکرٹری (حج)